احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 9 جولائی 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 جولائی 2010ء 26 رجب 1431 ہجری 9 وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 145

توحید کے پرستار

حضرت عمرؓ کامل موحّد انسان تھے۔ایک دفعہ حج کے موقع پر حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے اس کا یوں اظہار کیا ''اے حجر اسود میں تجھے بوسہ تو دے رہا ہوں مگر خوب جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے اور خدا کی قسم اگر میں نے رسولِ خدا کو بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو تجھے ہرگز بوسہ نہ دیتا''۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب فی الحجر الاسود حدیث :1494)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے وجود اور صفات کے بارے میں قرآن کریم یہ سچی اور پاک اور کامل معرفت سکھاتا ہے کہ اس کی قدرت اور رحمت اور عظمت اور تقدس بے انتہا ہے اور یہ کہنا قرآنی تعلیم کے رو سے سخت مکروہ گناہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور عظمتیں اور رحمتیں ایک حد پر جا کر ٹھہر جاتی ہیں یا کسی موقعہ پر پہنچ کر اس کا ضعف اسے مانع آ جاتا ہے بلکہ اس کی تمام قدرتیں اس مستحکم قاعدہ پر چل رہی ہیں کہ باستثناء ان امور کے جو اس کے تقدس اور کمال اور صفات کاملہ کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید غیر متبدلہ کے منافی ہیں باقی جو چاہتا ہے کر سکتا ہے مثلاً یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپنی قدرت کاملہ سے اپنے تئیں ہلاک کر سکتا ہے کیونکہ یہ بات اس کی صفت قدیم حیی و قیوم ہونے کے مخالف ہے وجہ یہ کہ وہ پہلے ہی اپنے فعل اور قول میں ظاہر کر چکا ہے کہ وہ ازلی ابدی اور غیر فانی ہے اور موت اس پر جائز نہیں .... لہٰذا قرآنی عقیدہ یہ بھی ہے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ ہر ایک چیز کا خالق اور پیدا کنندہ ہے اسی طرح وہ ہر ایک چیز کا واقعی اور حقیقی طور پر قیوم بھی ہے یعنی ہر ایک چیز کا اسی کے وجود کے ساتھ بقا ہے اور اس کا وجود ہر یک چیز کے لئے بمنزلہ جان ہے اور اگر اس کا عدم فرض کر لیں تو ساتھ ہی ہر یک چیز کا عدم ہوگا۔غرض ہر یک وجود کے بقا اور قیام کے لئے اس کی معیت لازم ہے۔

.... درحقیقت خدا تعالیٰ تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہی ہے اور کیا ارواح کیا اجسام سب اسی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی کی قدرت سے ظہور پذیر ہوئے ہیں

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد10ص 298)

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے۔کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بےخود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔غیر قوموں کی تقلید نہ کرو جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں۔

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19ص 22)

بیہودہ پروگراموں سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟ یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہوگئی ہیں۔گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی

باقی صفحہ 8 پر

نمایاں اعزاز

مکرمہ بشریٰ مبین سید صاحبہ اہلیہ مکرم سید نور مبین شاہ صاحب دار العلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمارے بیٹے مکرم سید مطہر جمال احمد شاہ صاحب نے امسال کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کے امتحان میں نمایاں اعزاز کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔مورخہ 12 جون 2010ء کو یونیورسٹی کے 150 سال مکمل ہونے پر تقسیم اسناد کی پروقار تقریب میں وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے موصوف کو تین گولڈ میڈلز اور تین سلور میڈلز سے نوازا علاوہ ازیں موصوف نے 2009ء کے بہترین گریجوایٹ کا اعزاز بھی حاصل کیا ۔موصوف مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم کے پوتے نیز مکرم بشیر احمد شمس صاحب اور مکرمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔بہترین اور احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے نیز جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 581

اصطلاح ''خلیفہ راشد'' کی عارفانہ تشریح

حضرت سید میر محمد اسماعیل دہلوی صاحب جیسے یگانہ روز عارف اور عدیم النظیر صوفی سے سوال کیا گیا کہ ''خلیفہ کے معنٰی تو ہیں جانشین کے مگر خلفاء راشدین کا لفظ مسلمانوں میں بہت مستعمل ہے اس کا کیا مطلب ہوا اور راشد خلیفہ کیسا خلیفہ ہوتا ہے اس کی تعریف کیا ہے''

اس سوال کا حضرت میر صاحب نے سورۃ الحجرات آیت 8 کی روشنی میں حسب ذیل جواب سپرد اشاعت فرمایا

''راشد وہ شخص ہے جس کو ایمان سے نہ صرف محبت ہو بلکہ اس کے دل کو اللہ تعالیٰ نے نور ایمان سے آراستہ کیا ہو اور کفر اور فسق اور گناہ سے اسے سخت نفرت ہو پس **جو بھی خلیفہ راشد ہوگا اس میں یہ صفات ضرور ہوں گی۔''**

(مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب جلد دوم صفحہ 1009 مرتبہ محترمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ۔ ناشر لجنہ اماء اللہ کراچی شعبہ اشاعت)

خلافت کا روحانی انسٹی ٹیوشن اور مادی مجالس

ایک بار حضرت میر صاحب نے سورۃ نساء آیت 115 سے استدلال کرتے ہوئے حسب ذیل نوٹ سپرد قلم فرمایا:

قرآن مجید نے خلیفہ اور انجمن کے کاموں کا الگ الگ ذکر کیا ہے اور وہ کام ایک دوسرے سے اس طرح علیحدہ ہیں کہ خیال بھی نہیں آ سکتا۔ کہ انجمن سلسلہ حقہ کو خلیفہ سے بے نیاز کر سکتی ہے۔ کوئی بھی انجمن یا کمیٹی ہو۔ اس کے متعلق صرف یہ تین کام ہیں جو قرآن نے مقرر کئے ہیں:۔

(ترجمہ) ان لوگوں (کے مشوروں) کو مستثنٰے کر کے جو صدقہ یا نیک بات یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ ان کے بہت سے مشوروں میں کوئی بھی بھلائی نہیں (ہوتی) (نساء:115)

یعنی عموماً انجمنیں اور کمیٹیاں بنی نوع انسان کے لئے مفید نہیں ہوتیں۔ جو اچھی ہوتی ہیں۔ ان کے کام کا دائرہ یہ ہے کہ کچھ مالی امداد غریبوں کو۔ کچھ نیکی کے کام اور کچھ لوگوں کے جھگڑے تصفیے کرا دیا کریں۔ لیکن خلفائے راشدین کی بابت یہ کہیں نہیں لکھا کہ لاخیر فی کثیر من الخلفاء بلکہ ان میں سے ہر ایک سراسر خیر ہے اور ان کے کام بھی اس طرح محدود نہیں ہیں۔ بلکہ وہ نبی کے جانشین ہوتے ہیں۔ نبی کے تمام کاموں میں (مثلاً کتاب و حکمت سکھانا۔ خدا کے احکام پہنچانا۔ تزکیہ نفوس کرتا) اور ان مسائل دینیہ کی تمکین جماعت کے اندر کرتے ہیں۔ جن کی بابت یا تو لوگوں میں علم نہیں ہوتا یا ان میں اختلاف موجود ہوتا ہے۔ پھر ان کو ایک ہاتھ پر جمع کر کے وہ ایسی وحدت اور محکم نظام قائم کر دیتے ہیں کہ خوف جاتا رہا ہے۔ اور شرک کو نکال کر توحید الٰہی کی روح اور عبادت الٰہی کا جذبہ جماعت میں پیدا کر دیتے ہیں۔ بھلا انجمن بھی کہیں ایسی دعاگو اور خیر خواہ اور خلافت والی باتوں کے قیام کا باعث ہو سکتی ہے۔ انجمن کی بنیاد ہی اختلاف اور کثرت رائے اور بحث و مباحثہ اور نفسا نفسی پر ہے۔

توحید کے سلسلوں کے کام کے چلانے والے ہمیشہ سے شخص واحد ہی ہوتے چلے آئے ہیں نہ کہ کمیٹیاں۔ موسیٰؑ کے وقت بھی ہارون بطور ان کے مرید اور کارندے کے تھے۔ اس سے زیادہ نہ تھے''

(مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب جلد دوم صفحہ 1154-1155)

چراغ مردہ کجا شمع آفتاب کجا
ببیں تفاوت راہ از کجا است تا بہ کجا

مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بذلہ سنجی

جب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) گورنمنٹ کالج لاہور میں طالب علم تھے اس وقت گورنمنٹ کالج لاہور کے پروفیسر فضل حق محمود کے بیٹے بذل حق محمود کالج کے میگزین راوی کے اردو سیکشن کے ایڈیٹر تھے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے بہت ارمانوں کے ساتھ انہیں ایک کہانی لکھ کر رسالہ راوی میں شائع کرنے کیلئے دی۔ جو بذل صاحب سے کہیں گم ہو گئی اس پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے یہ قطعہ لکھا۔

بذلِ حق محمود سے میری کہانی کھو گئی
بذل حق سے روٹھ کر وہ واصلِ حق ہو گئی
نذرِ ''راوی'' کی تھی میں نے کتنے ارمانوں کے ساتھ
ناؤ لیکن کاغذی تھیں غرقِ راوی ہو گئی

(کلام طاہر)

مکرم مبارک احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع بدین

ضلع بدین میں یوم خلافت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع بدین کی تمام جماعتوں میں 27 مئی 2010ء کو یوم خلافت بھرپور طریق سے منایا گیا۔ اس دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ تمام جماعتوں میں جلسوں کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ جس کے بعد خلافت کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں جن میں برکات خلافت، اطاعت خلافت، خلافت کی اہمیت و برکات، خلیفہ خدا بناتا ہے وغیرہ موضوعات پر مقررین نے اظہار خیال کیا۔

ان تقاریر کے بعد عہد خلافت دہرایا گیا۔ دعا کے ساتھ ان جلسوں کا اختتام ہوا۔

جن جماعتوں میں یہ جلسہ جات منعقد ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ 27 مئی 2010ء کو جماعت احمدیہ گولارچی میں مکرم ملک ریاض احمد صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ حاضری 165 رہی۔

☆ 27 مئی 2010ء کو جماعت احمدیہ صابن دستی میں مکرم رفیق احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ حاضری 35 رہی۔

☆ 27 مئی 2010ء کو مکرم احسان علی صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جماعت احمدیہ خدا آباد میں جلسہ ہوا۔ حاضری 170 رہی۔

☆ 27 مئی کو جماعت احمدیہ ٹنڈو باگو میں زیر صدارت مکرم ارشاد احمد صاحب عادل مربی سلسلہ جلسہ منعقد ہوا۔ حاضری 28 تھی۔

☆ 28 مئی کو جماعت احمدیہ بدین شہر میں جلسہ ہوا۔ جس کی صدارت مکرم رفیق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بدین نے کی۔ حاضری 91 تھی۔

☆ 28 مئی کو کوٹ احمدیاں میں مکرم مبارک احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ حاضری 57 رہی۔

☆ 28 مئی کو ٹنڈو غلام علی میں مکرم امیر صاحب ضلع مکرم حکیم محمد جمیل صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ حاضری 35 تھی۔

☆ 28 مئی کو چک نمبر 5 احمد آباد میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم نذیر احمد صاحب گھمن صدر جماعت نے کی۔ حاضری 25 رہی۔

☆ 28 مئی کو مکرم ارشاد احمد صاحب عادل مربی سلسلہ کی زیر صدارت جماعت احمدیہ کھوسکی میں جلسہ منعقد ہوا۔ حاضری 60 رہی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہم سب کو خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

مکرم ندیم احمد سعید صاحب

ہیومینیٹی فرسٹ رفیوجی میڈیکل کیمپ یوگنڈا

یکم مارچ 2010ء کو یوگنڈا کے ایک ضلع بوڈوڈا جو کہ امبالے شہر سے 55 کلومیٹر مشرق کی جانب ہے۔ میں بھاری بارشوں کی وجہ سے خطرناک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ جس کی وجہ سے پور ایک گاؤں مٹی اور بھاری پتھروں کے نیچے دب گیا۔ نتیجتاً 365 اموات ہوئیں۔ دو اور گاؤں بھی متاثر ہوئے۔ حکومت نے خطرے کو بھانپتے ہوئے اس علاقے کے دوسرے لوگوں کو پہاڑیوں سے اتار کر محفوظ مقام پر پہنچایا جہاں ان کو کیمپوں میں رکھا گیا جن کی تعداد چار ہزار پانچ سو ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کی ٹیم نے وہاں پہنچ کر جائزہ لیا کہ کس پہلو سے ان کی مدد کی جاسکتی ہے۔ جس چیز کی زیادہ کمی محسوس کی گئی وہ طبی امداد تھی۔ سو فوراً اس کی منظوری لے کر وہاں پہ میڈیکل کیمپ شروع کر دیا گیا اور حکومتی حکام کے تعاون سے ایک مہینے سے زیادہ عرصہ تک لوگوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ یہ کیمپ 15 مارچ سے لے کر 22/اپریل تک جاری رہا۔ اس دوران درج ذیل سروسز مہیا کی گئیں۔

آؤٹ ڈور سروسز، ویکسینیشن سروسز، اینٹینیٹل کلینک، سائیکو سوشل ہیلتھ سروسز، فیلڈ لیبارٹری سروسز، ہیلتھ ایجوکیشن، ریفرل سروسز بذریعہ ایمبولینس۔

دوران ماہ ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم نے پانچ ہزار مریضوں کا فری معائنہ کیا۔ جن میں ملیریا، ڈائیریا' سکن انفیکشن، ٹراوما، اینٹینیٹل، سائیکو سوشل سپورٹ وغیرہ شامل ہیں۔

اب جبکہ صورتحال نارمل ہو چکی ہے، ہومینیٹی فرسٹ نے باقاعدہ طور پہ وہ کیمپ گورنمنٹ کے حوالے کر دیا ہے جس میں ابھی بھی تین سے چار ماہ کی سپلائی اور دوسرے طبی اوزار موجود ہیں۔

گورنمنٹ کے حکام دوسری تنظیموں اور ان تمام لوگوں نے جنہوں نے اس کیمپ کا دورہ کیا، ہومینیٹی فرسٹ کے اس کیمپ کو بہت سراہا اور بہت اچھے ریمارکس دیئے۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح ہومینیٹی فرسٹ کی دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

خدا تعالیٰ کے حضور مناجات

حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی بعض دعاؤں کا تذکرہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے ....دعا سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں''۔

(سیرت مسیح موعود از یعقوب علی عرفانی ص518)

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔''

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد6 ص11)

حضرت مسیح موعود اپنے رب کے حضور مناجات کرتے ہیں۔

اے میرے رب! میں اپنی کمزوری کی تیری جناب میں شکایت کرتا ہوں اور اپنی بے چارگی کا تیرے آستانہ پر گلہ کرتا ہوں میری ذلت تیری نظر سے پوشیدہ نہیں جس قدر چاہے سختی کر کہ میں راضی ہوں جب تک تو راضی ہو جائے مجھ میں بجز تیرے کچھ قوت نہیں۔

(حقانی تقریر بر واقعہ وفات بشیر ص 13 روحانی خزائن جلد2 ص459 حاشیہ)

اے خدا اس مصیبت میں ہمارے دل پر وہ سکینت نازل کر جس سے صبر آ جائے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 420)

میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں
میری فریادوں کو سن میں ہو گیا زار و نزار

(درثمین)

اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیرالوارثین ہے۔ ....اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

(سیرت مسیح موعود از یعقوب علی عرفانی ص629)

''اے خدا میں مغلوب ہوں وہ بہت ہیں اور میں اکیلا ہوں وہ ایک گروہ ہے تو میری طرف سے مقابلہ کے لئے آپ کھڑا ہو جا۔ اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد21 ص88)

(عربی دعا کا حضور کے لئے اپنے الفاظ میں اردو ترجمہ)

''اے خدا سچے اور جھوٹے میں فرق کر کے دکھلا تو ہر ایک مصلح اور صادق کو جانتا ہے۔

اے میرے خدا ہر ایک چیز تیری خادم ہے
اے میرے خدا شریر کی شرارت سے مجھے نگہ رکھ
اور میری مدد کر اور مجھ پر رحم کر''

(تذکرہ جدید ایڈیشن ص556)

''اے خدائے قادرِ مطلق! یہ لوگ اندھے ہیں ان کو آنکھیں بخش۔ یہ نادان ہیں ان کو سمجھ عطا کر یہ شرارتوں سے بھرے ہوئے ہیں ان کو نیکی کی توفیق دے''۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2 ص318)

ایک عربی دعا کا ترجمہ اس طرح ہے۔

''اے میرے رب! تو میری دعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔

اے اللہ انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور انہیں پیس کر رکھ دے''۔

فرمایا ہمیشہ سے سنت اللہ اسی طرح چلتی آتی ہے کہ اس کے ماموروں کی راہ میں جو لوگ روک ہوتے ہیں ان کو ہٹا دیا کرتا ہے۔

(تذکرہ جدید ایڈیشن ص426-427)

حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی فرماتے ہیں۔

''جب کہ خدا نے اپنی مصلحتوں کے ماتحت ہمارے ہاتھوں اور ہمارے پاؤں کو باندھ رکھا ہے اور ہماری زبانوں کو اس نے بند کیا ہوا ہے۔ جب ایک طرف وہ یہ کہتا ہے کہ جاؤ اور حکومت وقت کی اطاعت اور فرماں برداری کرو اور دوسری طرف یہ حکم دیتا ہے کہ گالیاں سنو اور چپ رہو ....تو ان حالات میں ہمارے لئے سوائے اس کے اور کیا صورت رہ جاتی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور دعا کریں اور اس سے کہیں:

کہ اے ہمارے ہاتھوں کو روکنے والے اور اے ہماری زبانوں کو بند کرنے والے خدا! تو آپ ہماری طرف سے اپنے ہاتھ اور اپنی زبان چلا پھر کون کہہ سکتا ہے کہ اس کے ہاتھوں سے زیادہ طاقت ور ہاتھ بھی دنیا میں کوئی ہے اور اس کی زبان سے بھی زیادہ مؤثر کوئی زبان ہو سکتی ہے۔''

(الفضل 24/ اپریل 1937ء ص8)

پھر فرمایا

''خصوصیت سے یہ دعا مانگتے رہو کہ اللھم انا نجعلك............یعنی اے خدا ہم دشمنوں کی گردنوں پر تیرے ہی ہتھیار چلانا چاہتے ہیں اور ان کے شرور اور فتن سے تیری ہی حفاظت چاہتے ہیں۔

نحر اس گڑھے کو کہتے ہیں جو اس جگہ پر واقع ہے جہاں گردن اور سینہ باہم ملتے ہیں۔ یہیں سے بڑی رگیں سر کی طرف جاتیں اور دل سے دماغ کو خون پہنچاتی ہیں۔ سو نجعلك فی نحورھم کے یہ معنے ہیں کہ اے خدا ان کا کلی طور پر استیصال کر دے اور شرارت اس طرح نہ مٹا کہ وہ بار بار زندہ ہوتی رہے بلکہ اس طرح مٹا کہ وہ کبھی ظاہر نہ ہو سکے۔''

(الفضل 24/ اپریل 1934ء)

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جون 2010ء کو رب کل شیء خادمك ......اور اللھم انا نجعلك ....کی دعا بالخصوص کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ساری دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کی یاد میں

موصوف علمی و دینی خدمات بجالانے والے اور نافع الناس وجود تھے

سلسلہ کے کسی بھی عہدیدار کا خواہ چھوٹا ہو یا بڑا عزت واحترام ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی زندگیاں خدا کے دین کے لئے وقف کی ہوتی ہیں ان میں خاکسار اپنے شفیق، مہربان، سلسلہ کے ایک قدیمی خادم، جید عالم اور نظارت اصلاح و ارشاد میں خدمت بجا لانے والے مکرم ومحترم سید احمد علی شاہ صاحب کا ذکر خیر کرنا چاہتا ہے۔ ایسے وجود جب دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں تو ان کی خدمات اور نیک نامی کی وجہ سے تا دیر ان کی یاد دلوں میں قائم رہتی ہے۔ خاکسار کے ساتھ مولانا موصوف کی طویل عرصہ تک شفقت رہی آپ نے مورخہ 10/ اگست 2003ء میں 92 سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد مبارک ہے ''جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت عمریں بڑھا دی جاویں گی اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی جو خادم نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہیں کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے اور جو سچے دل سے خادم ہے وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا تعالیٰ کو تردد ہوتا ہے اس لئے فرمایا و اما ما ینفع الناس .... (الرعد:18)

(ملفوظات جلد2 ص283)

خدمت دین کرتے ہوئے آپ نے 92 سال عمر پائی۔ آپ مورخہ 2 ستمبر 1911ء کو گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا اسم گرامی مکرم سید حیات شاہ صاحب تھا۔ جنہوں نے اپنے خاندان میں سب سے پہلے 1901ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ آپ نے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک فرم میں پرائیویٹ سروس کی اور پھر 1938ء سے 1941ء تک ادارہ الفضل میں خدمات بجا لائے۔ مئی 1942ء سے آپ بطور مربی سلسلہ سیالکوٹ، کراچی، حیدرآباد ڈویژن، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، سرگودھا اور گوجرانوالہ میں خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے۔ آپ دعا گو شخصیت تھے جہاں جہاں بھی آپ مربی سلسلہ رہے اپنی شفقت کی وجہ سے ہر جگہ ہر دلعزیز بنے رہے۔ جماعتی اخبارات و رسائل میں آپ کے متعدد مضامین شائع ہوئے، تین درجن سے زائد کتب آپ نے تحریر کیں۔ آپ کو اپنی سوانح عمری کتابی صورت میں شائع کرنے کی توفیق ملی۔ قرآن کریم کے ساتھ آپ کو عشق تھا۔ مدتوں آپ درس قرآن کریم دیتے رہے اور مختلف جماعتوں میں آپ خطاب بھی کرتے رہے۔ آپ ہمیشہ مسکراتے ہی نظر آتے، شرائط بیعت پر پوری طرح عمل کرنے والی شخصیت تھے۔ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق، تقویٰ کی راہ، پنجوقتہ نماز اور تہجد کا التزام کرتے، ہر وقت اصلاح نفس کی نہ صرف خود کوشش کرتے بلکہ ہر احمدی کو بار بار اس کی تاکید کرتے آپ کی زبان پر ہر وقت درود شریف کا ورد رہتا۔

خاکسار نے ان کو اپنے یورپ کے سفر کے بارے میں تحریر کیا ان کا جواب آیا خوشی اس امر سے ہوئی ہے کہ آپ کو یورپ میں ایک ماہ کے دورے میں جرمنی، فرانس، ہالینڈ دیکھنے اور سیر کرنے کا موقعہ نصیب ہوا الحمدللہ اور مشن ہاؤس خود دیکھنے سے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھی کہ میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا خدا آپ کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اولاد کی خوشیوں سے متمتع کرے اور خدمات دینیہ کی بیشتر سے بڑھ کر توفیق رحمت فرماوے آپ پر اس کا فضل عظیم رہے۔''

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کو خلافت سے بہت زیادہ لگاؤ تھا۔ خاص طور پر جب لاہور تشریف لاتے تو خاکسار ملاقات کے لئے تو ضرور حاضر ہوتا اور ربوہ میں بھی جا کر حاضر ہوتا آپ نے ساری زندگی درس و تدریس اور خدمت دین میں گزاری اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

ابن کریم

تدابیر کے لئے عملی اقدام اور توکل

رسول اکرم ﷺ نے زندگی کے ہر شعبہ میں اس گہرائی سے راہنمائی فرمائی ہے کہ فرطِ محبت وعقیدت سے نظریں اور دل بچھ بچھ جاتے ہیں۔ احتیاطی تدابیر کے حوالہ سے ہی اگر غور کیا جائے تو رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان کتنا اہم اور بنیادی نظر آتا ہے کہ تدابیر کے لئے عملی طور پر قدم اٹھانا ازبس ضروری ہے اور پھر اونٹ کا گھٹنا باندھنا بھی کتنا ضروری ہے۔ یعنی ایک قیمتی متاع کی حفاظت نہیں کریں گے تو گم ہو جانے کا خطرہ ہے اور دوسرے الٹا وہی چیز فائدے کی بجائے نقصان کا موجب بن جایا کرتی ہے اب اگر آپ غور کریں تو وہ تمام چیزیں جن کو لاک لگانا ضروری ہے اور ہم نہیں لگاتے تو اپنے ہاتھوں نقصان کر لیتے ہیں قیمتی متاع بھی جاتی ہے اور نقصان بھی اٹھاتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں اس سے چھوٹی سی چھوٹی چیز بھی اور بڑی سے بڑی چیز بھی مراد لی جاسکتی ہے اب سائیکل ہی کو لے لیں موٹر سائیکل کو لے لیں عجیب اتفاق کہ عین گھٹنے والی جگہ پر ان کو لاک کیا جاتا ہے بلکہ گاڑی اگر آپ چلاتے ہیں تو تقریباً گھٹنے سے تھوڑا اوپر لاک لگا ہوتا ہے اور لاک نہ لگایا جائے تو فائدہ مند چیز اپنے ہاتھوں گنوا کر ہزاروں نہیں لاکھوں کا نقصان کر لیتے ہیں اور بے احتیاطی کیا کیا بھیانک نتیجے پیدا کرتی ہے کہ دل ان ہولناک خبروں کو بمشکل پڑھ سکتا ہے ابھی 20 جون 2010ء کے اخبار جنگ کے پہلے صفحے پر نظر ڈالیں جس پر دل سوز خبر اس طرح ہے کہ

پانچ بچے کھڑی کار میں لاک ہو گئے دم گھٹنے سے جاں بحق، چوہدری سعید اور ان کی بہن کے بچوں نے کار میں بیٹھ کر دروازے بند کئے مگر کھول نہ سکے گرمی اور گھٹن سے تڑپ کر جان دے دی۔

خبر پڑھنے والے پر کیا گزرتی ہے اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جن کے جگر گوشے تھے ان پر کیا قیامت گزری ہو گی اور پھر ان معصوموں نے کتنے جتن کئے ہوں گے اس کار سے باہر نکلنے کے لئے اور وہ کس طرح پانی اور ہوا کو ترسے ہوں گے وہ معصوم دو، دو، تین، تین سال کے تھے ابھی تو بمشکل چلتے ہوں گے۔ رینگ رینگ کر کھیلنے کے لئے گاڑی کی طرف لپکے مگر وہی ان کے لئے موت کا کنواں بن گیا۔

اب غور کریں معمولی سی بے احتیاطی نے کیا کیا روگ لگا دیئے۔ اگر اونٹ کا گھٹنا بندھا ہوتا تو شاید یہ قیامت ان گھروں پر نہ ٹوٹتی۔ ڈرائیور کا فرض تھا کہ 12 یا 15 لاکھ یا چھ سات لاکھ کی گاڑی ہو گی مگر سو پچاس کا لاک بھی ٹھیک رکھتا یا اگر تھا تو اسے لگانا بھی اسی کا فرض تھا۔

اب چونکہ بات چل نکلی ہے تو بعض اور چھوٹے چھوٹے پہلو بھی اسی حوالے سے گوش گزار کروانا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہمارے ہاں گھروں میں بعض دفعہ مضر اثرات والی اشیاء بچوں کی پہنچ سے دور کرنے کی بجائے ان کی دسترس میں رکھ دی جاتی ہیں۔ چند سال پہلے خاکسار کھاریاں دورے پر گیا ایک گھر والے بزرگ نے میرے استفسار پر کہ یہ کس پیارے سے بچے کی تصویر ہے انہوں نے روتے ہوئے بتایا کہ یہ ہمارا پوتا ہے جب دو سال کا تھا تو اس نے نیچے پڑا ہوا مٹی کا تیل پی لیا تھا جس کی وجہ سے جان گنوا بیٹھا۔

احتیاطی تدابیر کے ذکر میں یہ ذکر بھی شاید اہم ہی ہوگا کہ عام طور پر گھروں میں دیکھا گیا ہے کہ بجلی والی اشیاء کو گیلے ہاتھوں اور پھر ننگے پاؤں پکڑ لیا جاتا ہے اور خدانخواستہ بڑے بڑے نقصان اٹھانا پڑ جاتے ہیں۔ گرمیوں میں پیڈسٹل فین اور عمومی طور پر گھروں میں واشنگ مشین کے سلسلہ میں تو خصوصی طور پر احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے میں اگر اس حوالے سے واقعات، لکھنے لگوں تو متعدد دلخراش واقعات سامنے آجائیں گے ان واقعات کی زد میں صرف خواتین ہی نہیں بلکہ بچے بھی آتے رہے ہیں۔ بلکہ ہمارے عزیزوں میں ایک واقعہ ہوا مشین چل رہی تھی کھیلتے کھیلتے اس نے ہاتھ لگایا اور وہ کرنٹ لگنے کی وجہ سے فوت ہو گیا۔ وجہ یہ ہوتی ہے کہ دائیں بائیں پانی ہوتا ہے اور کرنٹ کے لئے یہ ماحول خاص اور فوری اثر کرنے والا ہوتا ہے۔ سو میں یہاں یہ عرض کرنی ضروری سمجھتا ہوں کہ گھروں میں بار بار ان احتیاطوں کا تذکرہ ہوتا رہنا ضروری ہے اور آگے برسات کے دنوں میں تو خاص طور پر احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے سو جوں جوں ہم زمانے کے لحاظ سے آگے بڑھ رہے ہیں سہولیات زیادہ طور پر ہمارے گھروں میں آتی جاتی ہیں۔ شکر کا تقاضا ہے کہ پورے طور پر احتیاطیں بھی اختیار کریں۔ نعمتوں سے فائدہ بھی محض اسی کے فضل سے ہوتا ہے لہٰذا اس کا فضل مانگتے رہنا چاہئے ورنہ بعض دفعہ انہی آسائشوں میں سے نقصان کے پہلو بھی نکل آتے ہیں۔

ایک دوست نے اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کچھ اس طرح راہ نمائی کی کہ آپ ان موضوعات پر لکھ رہے ہیں تو بعض گھریلو مزید احتیاطوں کی طرف بھی تو جائیں۔ ہمارے ہاں گھروں میں پانی کی زمینی ٹینکی کے ڈھکنے کے سلسلہ میں بعض دفعہ سستی اور بے احتیاطی روا رکھی جاتی ہے اس لئے گاہے گاہے ان ڈھکنوں کو دیکھتے رہنا چاہئے کیونکہ زنگ سے وہ ڈھکنا کمزور ہو جاتا ہے اور پھر پتہ بھی نہیں لگتا۔ ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس ڈھکنے کے اوپر تالہ لگا کر رکھیں۔ بچے تو آخر بچے ہی ہوتے ہیں۔ سو ذرا سی بے احتیاطی بہت بھیانک نتائج پیدا کر سکتی ہے۔

پھر ہمارے ہاں اجلاسات اور دوسری دینی مجالس منعقد ہوتی ہیں دور ونزدیک سے بچے بوڑھے اور بڑے اس میں شامل ہوتے ہیں ایسے مواقع پر واش رومز وغیرہ اور دوسرے ضرورت کے لئے باقاعدہ راہنمائی کے بورڈ لگے ہونے چاہئیں بلکہ خادم یا طفل ڈیوٹی پر موجود ہونا چاہئے۔ مجھے چند سال پیشتر کا رسالہ تشحیذ یا الفضل میں بیان کردہ ایک بعینہ اسی طرح کا دلخراش واقعہ بھی یاد آ کر روح کو کچوکے لگا رہا ہے۔ ایک ننھا بچہ اجلاس کے دوران ضروریات کے لئے اٹھا اور اپنے طور پر ایک دروازہ کھولا اور اسی طرح جلدی میں اپنا پاؤں اندر رکھا مگر وہ دروازہ ایک کنویں کا تھا۔ واش روم کا نہ تھا۔ وہ ننھا بچہ دھڑام سے اس گہرے کنویں میں گر گیا اور وہیں تڑپ تڑپ کر جان دے دی ماں باپ بہن بھائیوں اور پھر انتظامیہ کے دل پر ذرا سی بے احتیاطی کی وجہ سے کیا گزری ہوگی صاحبِ دل اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ان درد ناک داستانوں کے بیان کا واحد مقصد یہ ہے کہ ایک تو خود احتیاط کے تمام پہلوؤں کو اختیار کیا جائے۔ کیونکہ یہی ہمارے آقا و مطاع کی تعلیم ہے احتیاط سے مجھے یاد آیا ہمارے سید تصدق حسین شاہ صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے جب سفر کریں تو گاڑی میں بائیں طرف بیٹھنا چاہئے۔ اب جب ہمارے بزرگ اس طرح کی احتیاط کی طرف توجہ دلائیں تو کیسے ممکن ہے کہ ہمارے بڑے یا ہمارے بچے بسوں یا گاڑیوں کی چھتوں پر سفر کریں۔ جس طرح ہم آئے روز دیکھتے ہیں کہ اس طرح چھتوں پر سفر نہ صرف نقصان دہ ہوتے ہیں بلکہ جان لیوا بھی ہوتے ہیں ان سے احتیاط ہی ضروری ہے۔

احتیاط کے ضمن میں ایک اور اہم پہلو یہ ہے۔ کہ ان مصیبتوں سے بچنے کے لئے دعائیں بھی کرتے رہا کریں مجھے یاد ہے جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے دوران رسول اکرم ﷺ کی ایک حدیث پڑھی تھی اس کا ہر وقت دل میں احساس رہتا ہے اور پھر بزرگان کے طرز عمل نے تو اور ہی مزہ دیا کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا

بسم اللّٰہ الذی لایضرمع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء۔

جو یہ پڑھے گا ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ ان دنوں ہمارے امام ہمام نے بھی اس دعا کی طرف متوجہ فرمایا ہے اللہ ہمیں ہر طرح کے خطرات مسائل اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے اور دوسروں کو اس سے نجات اور بچانے کی تدابیر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

❁......❁......❁

ماخوذ

نسیان سے بچاؤ

ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ بڑھاپے میں یادداشت اس کا ساتھ نہ چھوڑے اور وہ ذہنی طور پر چاق وچوبند رہے۔ اگر آپ کی بھی یہی خواہش ہے تو پھر سیب خوب کھائیے۔ تازہ سیب میں کوئرسٹین (QUERCETIN) نامی مانع تکسید جزو خوب پایا جاتا ہے، جو تحقیق کے مطابق دماغی خلیوں کو نقصان پہنچانے والے فری ریڈیکلز کا توڑ کر سکتا ہے۔

بروکلی (پھول گوبھی کی ایک قسم) بھی خوب کھائیے۔ بوسٹن میں ایک تحقیق کے دوران معلوم ہوا کہ پچاس سے پچاسی سال کی عمر کے جن لوگوں کے خون میں فولیٹ زیادہ تھا ان کی گویائی کی رفتار اور تسلسل میں انحطاط کم ہوا۔ فولیٹ پالک، میتھی سرسوں اور بروکلی جیسی ہرے پتے والی سبزیوں میں پایا جاتا ہے۔

روغنی مچھلی بھی اچھی ہے۔ چوہوں پر جو تجربے ہوئے ان سے پتا چلا کہ اومیگا3 میں پائے جانے والے ایک روغنی تیزاب کو جب ان چوہوں کے دماغ میں ڈالا گیا تو اس مادے کے بننے میں ستر فی صد کمی ہوگئی، جو نسیان کا سبب بنتا ہے۔ اومیگا۔3 روغنی مچھلی کے علاوہ۔ بادام، اخروٹ اور سویابین میں بھی پایا جاتا ہے۔

ورزش بھی خوب کیجیے۔ ہوائی میں ایک تحقیق حال ہی میں ہوئی ہے، جس کا لب لباب یہ ہے کہ اگر بڑی عمر کے لوگ دن میں تین کلومیٹر سے زیادہ چل لیں تو ان کے لئے نسیان کا خطرہ ان لوگوں کی نسبت آدھا رہ جاتا ہے جو دن میں آدھا کلومیٹر بھی نہیں چل پاتے۔

عام خیال یہ ہے کہ موٹے لوگوں کے لئے نسیان کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے، چوہوں پر ایک اور تحقیق کے دوران یہ معلوم ہوا کہ جو چوہے اپنی مرضی سے کھا پی رہے تھے۔ ان کے مقابلے میں ان چوہوں کی یادداشت پر کم اثر ہوا جنھیں چالیس فی صد غذا کم دی جارہی تھی۔ بہر حال کم کھانا بہت سی خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

LDL یا بُرا کولیسٹرول، ہائی بلڈ پریشر، تمباکو نوشی اور ذیابیطس۔ یہ سب مرض قلب کا باعث تو ہوتے ہی ہیں، لیکن ایک حالیہ تحقیق کے دوران جس میں 9 ہزار افراد شامل تھے، یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ ان بیماریوں سے نسیان کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔ ذیابیطس سے 46 فی صد، زیادہ کولیسٹرول 42 فی صد، تمباکو نوشی سے 26 فی صد اور ہائی بلڈ پریشر سے 24 فی صد نسیان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر بدقسمتی سے کسی شخص میں یہ چاروں باتیں جمع ہو جائیں تو پھر تو اللہ رحم ہی کرے گا۔ ان چاروں کے یکجا ہو جانے سے مریض کے لئے نسیان یا الزائمر کی بیماری کا خطرہ 237 فی صد ہو جاتا ہے۔ مختصر یہ کہ الزائمر سے بچاؤ کے سلسلے میں طرز زندگی بہت اہم ہے۔

(ہمدرد صحت، اکتوبر 2009ء)

مکرم عطاء النور صاحب

بھارت کے صوبے اور وجہ تسمیہ

انڈیا کا مطلب ہے ’’دریا‘‘۔اور بھارت کا لفظ پورانوں میں ساری دنیا کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔کیونکہ وید کے نزدیک ہمالیہ کے اس پار دنیا ختم ہوجاتی ہے۔

1947ء میں برّصغیر کی تقسیم کے بعد پاکستان کے ساتھ آزاد ہونے والے ملککا نام ہند یونین تھا۔1950ء میں اس کا نام بھارت یا انڈیا رکھ دیا گیا۔بھارت رقبے کے لحاظ سے دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے جس کا کل رقبہ 3,287,260 مربع کلومیٹر ہے۔اور آبادی کے لحاظ سے یہ دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے جس کی آبادی 1.18 بلین ہے۔اس کے 28 صوبے ہیں۔

آندھراپردیش

آندھرا سنسکرت میں ’’جنوب‘‘ کو کہتے ہیں اور پردیش کا مطلب ہے زمین۔ یہاں کے قدیمی لوگوں کو اندھرا بھی کہا جاتا ہے۔

یہ صوبہ 23 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت حیدرآباد ہے۔ضلع کا رقبہ 275045 مربع کلومیٹر ہے۔

آرونچل پردیش

آرونا سنسکرت میں سورج کے نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور اچل کا مطلب ہے پہاڑ۔یعنی وہ زمین جہاں سورج پہاڑوں سے نکلتا ہے۔

یہ صوبہ 16 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت اتانگر ہے۔ضلع کا رقبہ 83743 مربع کلومیٹر ہے۔

آسام

اس کے معنی ہیں ناہموار زمین۔

یہ صوبہ 27 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت داسپور ہے۔ضلع کا رقبہ 78550 مربع کلومیٹر ہے۔

بہار

کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ وہارا کی بگڑی ہوئی شکل ہے وہارا وہ لوگ ہیں جو بدھسٹ مونسٹریز میں کام کیا کرتے تھے لیکن دراصل بہار پرانے وقتوں سے ہی ایک چھوٹے قصبے کا نام چلا آرہا ہے جو مگادھا میں ہے جو کسی زمانہ میں مسلمانوں کا ہیڈکوارٹر ہوا کرتا تھا اور بہار شریف سے موسوم تھا۔ جب شیر شاہ سوری نے ہیڈکوارٹر بہار سے پٹنہ منتقل کیا تو سارا علاقہ بہار کہلانے لگا۔

یہ صوبہ 38 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت پٹنہ ہے۔ضلع کا رقبہ 99200 مربع کلومیٹر ہے۔

چھتیس گڑھ

یعنی 36 قلعے۔یہ حملہ آوروں کے روکنے کے لئے بنایا گیا تھا۔اسی کے قریب ایک اور جگہ ہے جو اٹھاراں گڑھ کہلاتی ہے یعنی 18 قلعے۔

یہ صوبہ 18 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت رائے پور ہے۔ضلع کا رقبہ 135194 مربع کلومیٹر ہے۔

گوا

یہ نام پرتگال کی زبان سے ماخوذ ہے۔اس کا یہ نام کیسے پڑا اس کے متعلق قطعی یقین سے نہیں کہا جاسکتا۔ایک لیجنڈ کے مطابق حضرت کرشن نے جس پہاڑ پر گائیاں رکھی تھیں اس جگہ کا نام گاؤ سے گوا پڑ گیا۔

یہ صوبہ 2 اضلاع پر مشتمل ہے۔اور سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔اس کا دارالحکومت پنجی ہے۔ضلع کا رقبہ 3702 مربع کلومیٹر ہے۔

گجرات

یعنی گجروں کے رہنے کی جگہ۔ گجر پرانے وقتوں میں اس علاقہ کے حاکم تھے۔(گجر کا مطلب مسلمان بزرگوں نے بکریاں چرانے والوں کے لئے استعمال کیا ہے۔)

یہ صوبہ 26 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت گاندھی نگر ہے۔ضلع کا رقبہ 196024 مربع کلومیٹر ہے۔

ہریانہ

ہری ہندوؤں کے دیوتا ’’وشنو‘‘ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے یا پھر ’’شیوا‘‘ کی نسبت جسے ہرا کہا جاتا ہے۔یعنی دیوتا کے رہنے کی جگہ۔

یہ صوبہ 21 اضلاع پر مشتمل ہے۔اس کا دارالحکومت چندی گڑھ ہے۔ضلع کا رقبہ 44212 مربع کلومیٹر ہے۔

ہماچل پردیش

ہما کا مطلب ہے سنسکرت میں ’’برف باری‘‘ اور ’’اچل‘‘ پہاڑ۔مطلب یہ کہ برفیلے پہاڑوں کی زمین۔

یہ صوبہ 12 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت شملہ ہے۔ضلع کا رقبہ 55673 مربع کلومیٹر ہے۔

مقبوضہ جموں وکشمیر

یہ لفظ اصل میں کاشیر ہے۔’’م‘‘ کا حرف لوگوں نے ملا دیا۔ اصل کشمیری کاشیر بولتے ہیں اور کاشیر کہلاتے ہیں اور آشیر عبرانی زبان میں ملک شام کا نام ہے اور ’’ک‘‘ بمعنے مانند ہے۔یعنی شام کی مانند۔

(ملفوظات جلد 4 ص 388)

کاشیر کا مطلب اس سرزمین کا پاکیزہ ہونا بھی ہے۔سنسکرت میں ’’کا‘‘ پانی اور ’’شمیرا‘‘ کھانے کی اشیاء کو سکھا کر محفوظ کرنے کو کہتے ہیں۔

یہ صوبہ 22 اضلاع پر مشتمل ہے۔اس کا دارالحکومت سری نگر ہے۔ضلع کا رقبہ 222236 مربع کلومیٹر ہے۔

جھارکھنڈ

جھاڑی سنسکرت میں ''گھنے جنگلات'' کو کہتے ہیں اور کھانڈ ''زمین'' کو یعنی گھنے جنگلات والی زمین۔

یہ صوبہ 24 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت رانچی ہے۔ضلع کا رقبہ 74677 مربع کلومیٹر ہے۔

کرناٹک

''کرو'' کا مطلب ہے ''بہت اونچی جگہ'' اور ''ناڈ'' کا مطلب ہے ''زمین''۔''کرناٹک'' کرناد کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔''کرناڈ'' دراصل دکن کے اونچے ٹیلوں کو کہا جاتا تھا۔1973ء میں اس کا نام کرناٹک رکھا گیا۔

یہ صوبہ 29 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت بنگلور ہے۔ضلع کا رقبہ 191976 مربع کلومیٹر ہے۔

کیرالا

کیرا کا معنی ہے ''ناریل'' اور الام کا مطلب ہے ''زمین''۔سنسکرت میں کیرالام کا مطلب ہے ''وہ زمین جو بڑھائی گئی ہو'' (دراصل یہ اس کہانی کی طرف توجہ دلاتی ہے جس میں ''پراسوراما'' دیوتا سمندر سے اپنی زمین واپس حاصل کرتا ہے۔)

یہ صوبہ 14 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت تروانتپرم ہے۔ضلع کا رقبہ 38863 مربع کلومیٹر ہے۔

مدھیہ پردیش

اس کا مطلب ہے درمیانی صوبہ۔دراصل Middle Province کو ہندی میں تبدیل کر کے مدھیہ پردیش بنالیا ہے۔

یہ صوبہ 50 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت بھوپال ہے۔ضلع کا رقبہ 308252 مربع کلومیٹر ہے۔

مہاراشٹر

یعنی عظیم قوم۔سنسکرت میں مہا ''عظیم'' اور راشٹر ''قوم'' کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

یہ صوبہ 35 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت ممبئی ہے۔ضلع کا رقبہ 307713 مربع کلومیٹر ہے۔

منی پور

جواہرات سے جڑی ہوئی زمین۔

اس صوبہ کے 9 اضلاع ہیں۔اوراس کا دارالحکومت امفال ہے۔ضلع کا رقبہ 22347 مربع کلومیٹر ہے۔

میزورام

''می'' کا مطلب ''لوگ'' اور ''زو'' کا مطلب ''اونچی جگہ پر رہنے والے'' کے ہیں۔یعنی پہاڑی اقوام کی زمین۔

اس صوبہ کے 8 اضلاع ہیں۔اس کا دارالحکومت آجول ہے۔ضلع کا رقبہ 21081 مربع کلومیٹر ہے۔

میگھالیہ

''میگھا'' سنسکرت میں بادلوں کو کہتے ہیں اور ''الایا'' مسکن کو۔

یہ صوبہ 7 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت شیلونگ ہے۔ضلع کا رقبہ 22720 مربع کلومیٹر ہے۔

ناگالینڈ

انگریزوں نے اس کا نام یہاں پر رہنے والے ناگاس لوگوں کے نام پر ڈالا۔

یہ صوبہ 11 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت کوہیما ہے۔ضلع کا رقبہ 16579 مربع کلومیٹر ہے۔

اڑیسہ

''اوریہ'' اودیہ کی بگڑی ہوئی شکل ہے جو اس زمین کے رہنے والے پرانے قبیلے تھے۔

یہ صوبہ 30 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت بوبنیشور ہے۔ضلع کا رقبہ 155820 مربع کلومیٹر ہے۔

پنجاب

فارسی اور سنسکرت دونوں میں ''پنج آب'' کا مطلب ہے ''پانچ دریاؤں کی زمین''۔

یہ صوبہ 20 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت بھی چندی گڑھ ہے۔ضلع کا رقبہ 50362 مربع کلومیٹر ہے۔

راجستھان

سنسکرت میں راجہ بادشاہ کو اور ''استھان'' رہنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔اس کا قدیمی نام راجپوتانہ تھا یعنی ''راجپوتوں کی زمین''۔

یہ صوبہ 33 اضلاع پر مشتمل ہے۔اور بھارت کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔اس کا دارالحکومت جے پور ہے۔ضلع کا رقبہ 342269 مربع کلومیٹر ہے۔

سکم

لبو زبان میں ''سُو'' کا مطلب ہے ''نیا'' اور کھیم ''جگہیں یا گھر''۔اس کا تبتی نام ڈن جونگ ہے یعنی ''چاول کی وادی''۔

یہ صوبہ 4 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت گنگ ٹوک ہے۔ضلع کا رقبہ 7096 مربع کلومیٹر ہے۔

تامل ناڈو

''ناڈو'' تامل زبان میں آبائی جگہ کو کہتے ہیں۔

یہ صوبہ 32 اضلاع پر مشتمل ہے۔اس کا دارالحکومت چنائی ہے۔ضلع کا رقبہ 130058 مربع کلومیٹر ہے۔

اُترپردیش

اتر کا مطلب ہے ''شمال'' اور پردیش ''جگہ'' یعنی شمالی صوبہ۔

اس صوبہ کے 71 اضلاع ہیں۔اوراس کا دارالحکومت لکھنؤ ہے۔ضلع کا رقبہ 243286 مربع کلومیٹر ہے۔

اُترا کھنڈ

2000ء میں یہ نیا صوبہ اتر پردیش کے دو حصے کر کے بنایا گیا۔2007ء میں اس کا نام اترا کھنڈ یعنی ''شمالی زمین'' رکھا گیا۔

یہ صوبہ 13 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت دہرادون ہے۔ضلع کا رقبہ 53566 مربع کلومیٹر ہے۔

مغربی بنگال

1947ء میں مغربی بنگال بھارت کا حصہ بن گیا اور مشرقی بنگال پاکستان کا۔(1971ء میں مشرقی بنگال مکمل طور پر آزاد ہو کر بنگلہ دیش بن گیا۔)

یہ صوبہ 19 اضلاع پر مشتمل ہے۔اوراس کا دارالحکومت کلکتہ ہے۔ضلع کا رقبہ 88752 مربع کلومیٹر ہے۔

تری پورا

بعض لوگوں کے مطابق تری پور ایک ظالم بادشاہ کا نام تھا اور بعض کے مطابق یہ شیو دیوتا کی بیوی کا نام ہے۔مگر ایک مورخ کالاش چندرا سنگھا کے مطابق یہ دو حروف کا مجموعہ ہے۔تری کا مطلب ہے پانی اور پرا کا مطلب ہے نزدیک۔چونکہ اس کی سرحدیں پورانے زمانے میں خلیج بنگال تک پھیلی ہوئی تھیں اس وجہ سے اسکا یہ نام پڑا۔

اس صوبہ کے 4 اضلاع ہیں۔اوراس کا دارالحکومت اگرتلہ ہے۔ضلع کا رقبہ 10492 مربع کلومیٹر ہے۔

❁----❁----❁

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

احمدیہ ہسپتال کانو، نائیجیریا کی نمایاں کارکردگی

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ ہسپتال کانو نائیجیریا جماعت احمدیہ کے افریقہ میں قائم کئے گئے چند ابتدائی ہسپتالوں میں سے ہے۔اس کے بانی مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب مرحوم تھے۔ابتداً فروری 1962ء میں بطور ڈسپنسری اس کا افتتاح ہوا۔لیکن جلد ہی اپنی نیک نامی،اور مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی انتھک محنت کی وجہ سے اسے وسیع کر کے ہسپتال کی شکل دے دی گئی۔

آغاز سے اب تک کم و بیش 20 ڈاکٹر صاحبان کو یہاں خدمت کی سعادت عطاء ہوئی ہے۔اس وقت ایک واقف زندگی جوڑا یکم جولائی 2002ء سے مسلسل خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔یعنی مکرم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب اور لیڈی ڈاکٹر محترمہ لئیقہ فوزیہ صاحبہ۔

اس ہسپتال کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہاں HIV سے متاثرہ مریضان کو مفت علاج کی سہولت میسر ہے۔یہ خدمت AIDS Program Relief کے ذریعہ ممکن ہوئی۔جو پانچ مختلف اداروں کے اتحاد سے چل رہا ہے۔یہ پروگرام افریقہ کے 9 ممالک میں کام کر رہا ہے جس میں نائیجیریا بھی شامل ہے۔نائیجیریا کے 40 ہسپتالوں میں یہ پروگرام جاری ہے۔کانو کا احمدیہ ہسپتال 40 میں سے ایک ہے۔

گزشتہ سال سے اچھی کارکردگی دکھانے پر اس ادارے نے Awards دینے کا سلسلہ شروع کیا تھا۔اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے کانو ہسپتال کو اس سال 9 ممالک کے تمام ہسپتالوں میں سے کارکردگی کے لحاظ سے اول اور نمایاں ترین قرار دیا گیا ہے۔

مورخہ 26 مئی 2010ء کو نائیجیریا کے دارالحکومت ABUJA میں اس سلسلہ میں ایک پُروقار تقریب میں مکرم ڈاکٹر مدثر احمد صاحب کو SPECTACULAR SERVICE AWARD دیا گیا۔جو سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے اس پر درج ہے کہ یہ award آپ کو In recognition of your exceptional service to the AIDS Relief Program دیا جا رہا ہے۔

قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مکرم ڈاکٹر مدثر صاحب کیلئے بہت بابرکت فرمائے اور ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کو بے لوث،محض للہ خدمت انسانیت کی توفیق عطاء فرماتا رہے اور اللہ تعالیٰ ان کی خدمت اپنے فضل سے قبول بھی فرمائے۔آمین

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کی وفات پر کثیر تعداد میں احباب جماعت نے دورو نزدیک سے تشریف لا کر خاکسار اور اہل خاندان سے پر خلوص جذبات اور دلی دعاؤں کے ساتھ تعزیت کی نیز متعدد احباب نے ٹیلی فون و مکتوبات وغیرہ کے ذریعہ اپنے جذبات تعزیت پہنچائے اور اس صدمہ کی گھڑی میں ہمارا ساتھ دیا۔ خاکسار ایسے تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس حسن سلوک کی بہترین جزا عطا فرمائے اور اپنے بے شمار افضال سے نوازتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری فیملی کو توفیق دے کہ والدہ محترمہ نے چلنے پھرنے سے معذوری کا چالیس سالہ عرصہ محض للہ جس صبر و رضا سے گزارا ہم بھی ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے والے ہوں اور نہایت پیاری والدہ محترمہ کی شب و روز کی دعاؤں کے مورد ہوں۔

خاکسار کے والد محترم صوبیدار (ر) راجہ محمد مرزا خان صاحب گزشتہ سال محلّہ کی بیت الذکر کے دروازہ میں گرنے سے بوجہ فریکچر صاحب فراش ہیں آپ کی ٹانگ میں فریکچر ہوا ہے۔ شوگر کا بھی مرض ہے۔ لیکن آپ نہایت ہمت اور صبر و شکر سے اس ساری تکلیف کو برداشت کر رہے ہیں۔ علاج معالجہ کا سلسلہ جاری ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ پہلے سے کافی افاقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے والد محترم کی اس وقت عمر نوے سال ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کا سایہ شفقت و احسان تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے نیز خاکسار کی فیملی جس طرح مسلسل آپ کی خدمت میں نہایت بشاشت و محبت سے مشغول ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ منصورہ عنصر صاحبہ اہلیہ مکرم عنصر احمد صاحب بیت الفتوح لندن یو۔کے اطلاع دیتی ہیں۔

ان کی ایک عزیزہ محترمہ ادیبہ نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب مانچسٹر کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ شدید بیمار ہیں ان کو کینسر ہے سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز ان کی کزن عزیزہ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ کے والد صاحب بھی مانچسٹر میں ایک ہسپتال میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں ان کیلئے بھی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد ناگی صاحب ابن مکرم میاں عبدالمجید صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

28 مئی 2010ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں خاکسار کو ہینڈ گرنیڈ اور فائرنگ سے زخم آئے تھے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف گوئی کوٹلی آزاد کشمیر حال ربوہ مورخہ 27 جون 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ 28 جون کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز عصر کے بعد بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ عاشق قرآن اور خلافت سے پختہ تعلق رکھنے والی دعا گو اور بزرگ خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری محسنہ والدہ صاحبہ مرحومہ سے پیار اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور ہمیشہ ان کے درجات بلند کرتا رہے اور ہم غمزدہ پسماندگان کو صبر جمیل اور حوصلہ سے اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

Suparco انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنیکل ٹریننگ کراچی نے ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ درج ذیل ٹیکنالوجیز میں آفر کیا ہے۔

1۔ الیکٹرونکس 2۔ میکینیکل

اس پروگرام کی ٹریننگ کے دوران -/3500 روپے بھی طلبہ کو دیئے جائیں گے۔ اس تین سالہ پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد معاہدہ کے تحت پانچ سال کیلئے سپارکو میں کام کرنا ہوگا۔ اس پروگرام میں Apply کرنے کی آخری تاریخ 13 جولائی 2010ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 26 جولائی کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 021-35233026 پر رابطہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

ظہورِ نورِ آگہی

منتظر اہل نظر کا ہے وہ ظہور آگہی
عہد حاضر میں ہوا جس پر ظہورِ آگہی

دور ہو جاتے ہیں سب اندیشہ ہائے بے نشاں
قفل دل کے کھولتی ہیں جب سطورِ آگہی

انکشاف ذات سے پہلے یہ نکتہ بھی کُھلا
آگہی کی ایک منزل ہے شعورِ آگہی

دیکھتے ہوں جو خدا کے نور سے ان کے لئے
سہل ہو جاتے ہیں مشکل تر امور آگہی

بزمِ دنیا میں بپا ہے پھر نیا اک کارزار
نشہ مے کے مقابل ہے سرورِ آگہی

کوئی دِن میں ختم کر دے گا غُبارِ تیرگی
آسماں سے ہو کے آتا ہے جو نورِ آگہی

وہ بصیرت دے گئی ہیں راستے کی مشکلیں
اب تو ہر سنگِ گراں لگتا ہے طورِ آگہی

کیا عجب یوسفؔ اگر اس بے عدالت شہر میں
لائق تعزیر ٹھہرا ہے قصورِ آگہی

راجہ محمد یوسف خان

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضٰی محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خون کا عطیہ دے کر
قیمتی جان بچائیں

نکاح

مکرم عظمت شہزاد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر حامدہ عظمت صاحبہ فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مکرم مشہود احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر مبارک علی صاحب ملتان کے ساتھ مبلغ چار لاکھ روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 19 جون 2010ء کو سلور سپون ہوٹل فیصل آباد میں کیا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور خلافت سے وابستہ رہنے والی نیک اور متقی نسلوں کا وارث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انصار الدین صاحب راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم نعیم احمد صاحب شدید بیمار ہیں۔ حالت قابل فکر ہے بیماری روز بروز شدت اختیار کرتی جارہی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے ہماری پریشانیاں دور فرمائے اور کامل وعاجل شفا دے۔ آمین

مکرم محمد حنیف صاحب جرمنی سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد رشید صاحب کراچی جگر کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ کیموتھراپی ہورہی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ از صفحہ 1

ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کردیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہوجاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہوگئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔''

(الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

خبریں

پاک چین ایٹمی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

پاکستان اور چین نے پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی توانائی شعبے میں تعاون کو مستحکم بنانے پر اتفاق کیا ہے، یہ اتفاق صدر آصف علی زرداری اور چین کے صدر ہوجن تاؤ کے درمیان ہونے والی ون آن ون ملاقات میں ہوا، دونوں ممالک میں دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کے خاتمے، علاقائی استحکام وامن، دوطرفہ دفاعی' تجارتی اور معاشی سمیت تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے کیلئے 2 معاہدوں اور مفاہمت کی 4 یادداشتوں پر بھی دستخط کئے گئے۔

چینی کمپنیاں پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گی

چین کی مختلف کمپنیاں پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گی، گلگت وبلتستان میں 7 ہزار میگاواٹ جبکہ کوہالہ میں 1200 میگاواٹ کے ڈیم تعمیر کئے جائیں گے، چین پاکستان کو 75 ریلوے انجن اور 202 بوگیاں فراہم کرے گا۔ چین پاکستان کو نئے منصوبوں کیلئے 5 کروڑ یوآن کی امداد بھی دے گا۔

چیف جسٹس افتخار کی بحالی غیر آئینی وغیر قانونی، نیب کا سپریم کورٹ کو خط

قومی احتساب بیورو (نیب) نے سپریم کورٹ آف پاکستان اور اس کے ججوں کے خلاف بھرپور اقدام کرتے ہوئے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے نام ایک نوٹ تحریر کیا ہے جس میں نیب نے کھل کر وزیراعظم گیلانی کے ایگزیکٹو آرڈر کے تحت چیف جسٹس کی بحالی کو چیلنج کیا ہے اور کہا ہے کہ آئین ایسے حکم نامے کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی اس کی کوئی قانونی حیثیت ہے۔

مزید 5 ارکان پارلیمان کی ڈگریاں جعلی نکلیں، 138 ارکان کی اسناد طلب

ہائرایجوکیشن کمیشن کی طرف سے یونیورسٹیوں کو تصدیق کیلئے ارسال کی جانے والی اراکین اسمبلی کی ڈگریوں کی تصدیق کا سلسلہ جاری ہے۔ مزید 5 ارکان کی ڈگریاں جعلی ثابت ہوئی ہیں جن میں سفینہ صائمہ کھر، سید اخونزادہ چٹان، سلمان محسن، وسیم افضل اور سینیٹر محمد اکبر مگسی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں کمیشن نے 138 ارکان پارلیمنٹ سے بی اے کی اصل ڈگریاں طلب کرلی ہیں تاکہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ان کی تصدیق کی جاسکے۔

مزاروں اور عبادت گاہوں کی فول پروف سیکیورٹی کی ہدایت

وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے صوبہ بھر میں مزارات اور عبادت گاہوں پر سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کرنے اور اس ضمن میں جامع منصوبہ بنا کر سات روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ داتا دربار کا سانحہ آنکھیں کھول دینے کیلئے کافی ہے اور آئندہ ایسی کسی بھی غفلت یا کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

فیفا ورلڈ کپ، سپین نے جرمنی کو ہرا کر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا

ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ 2010ء کے پہلے سیمی فائنل میں ہالینڈ نے یوروگوئے جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں سپین نے جرمنی کو ہرا کر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ اب سپین اور ہالینڈ کے درمیان فائنل میچ اتوار 11 جولائی کو جوہانسبرگ میں کھیلا جائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جولائی

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دوتین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

نورتن جیولرز ربوہ

فون 6214214 فون گھر

دکان 6216216 047-6211971:

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز

اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز

ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع

81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

Mob:0300-8469946-0302-8469946

TeL:042-7668500-7635082

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک

ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد

احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک

احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد

0300-9666540-041-8549093

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

نزد سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک فضل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

FD-10

گل احمد، فردوس، داؤد، S&S لان

نیز بریزہ چکن شفون دوپٹہ دستیاب ہے

صاحب جی فیبرکس گیلری

ریلوے روڈ ربوہ: 047-6214300

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔

لطیف موٹرز قائم شدہ 1968ء

22 کوئنز روڈ لاہور

HYUNDAI

فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962

Email:latifmotors@yahoo.com

طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

Islambad Pndi Lahore